کتاب نما

ادارہ

نام کتاب : محاضرات قرآنی (قرآن کریم کی تاریخی اہمیت)

مؤلف : محمود احمد غازی

ناشر : اریب پبلیکیشنز ۱۵۴۲، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی-۲

صفحات : ۲۰۴

قیمت : غیر مندرج

زیر تعارف کتاب کے مولف ڈاکٹر محمود احمد غازی (م ۲۷ ستمبر ۲۰۱۰ء) مایہ ناز مصنف و محقق، ممتاز دینی اسکالر اور بہترین مقرر کے طور پر کافی شہرت رکھتے تھے۔ ملک و بیرون ملک اور دعوتی حلقوں میں ایک ممتاز حیثیت کے مالک تھے۔ وہ اپنے تحقیقی کاموں اور کانفرنسوں اور علمی مجلسوں میں پر مغز محاضرات اور سنجیدہ وٹھوس آراء پیش کرنے کے لیے معروف تھے۔ انھوں نے مختلف موضوعات پر ۳۰ کے قریب کتب انگریزی، عربی اور اردو میں تصنیف کیں۔ ان میں ان کا ایک اہم علمی کام محمد بن حسن الشیبانی کی السیر الصغیر پر تحقیق ہے۔ اس کے علاوہ قرآن، حدیث، تفسیر، فقہ، سیرت النبی ﷺ، تاریخ و سیر اور شخصیات کے تعارف پر ان کے محاضرات کے کئی مجموعے طبع ہو چکے ہیں۔ مجموعی طور پر ان کے اردو محاضرات کی ضخامت تین ہزار صفحات سے بھی زائد ہے اور یہ مجموعے اسلامیات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتے ہیں۔

پیشِ نظر کتاب ان خطبات کا مجموعہ ہے جنھیں مصنف محترم نے راولپنڈی اور اسلام آباد میں معلمات قرآن کے ایک توجیہی پروگرام منعقدہ ۶-۱۸؍اپریل ۲۰۰۳ء کے

دوران پیش کیا تھا۔ اس مجموعہ کا پہلا خطبہ بعنوان ''تدریس قرآن مجید ایک منہاجی جائزہ'' ہے۔ اس میں محمود غازی صاحب نے مروج طریقہ تدریس کا جائزہ لیا ہے۔ ان طریقوں میں کیا کیا مقاصد کارفرما ہیں ان کا تجزیہ کیا ہے۔ تدریس قرآن کو مزید بہتر بنانے کے لیے اور کون سے طریقے اپنائے جائیں ان پر روشنی ڈالی ہے۔ خطبہ دیتے ہوئے پہلے وہ مختلف سوال قائم کرتے ہیں۔ مثلاً ایک غیر مسلم قرآن مجید کا مطالعہ کیوں کرے؟ اس طرح ایک ایسا مسلمان جسے قرآن مجید کے مطالعہ کا موقع نہیں ملا اسے مطالعہ قرآن کی کیا ضرورت ہے؟ اس کے بعد وہ تفصیل سے نہایت مدلل انداز میں جواب دیتے ہیں۔ خطبہ دوم ''قرآن مجید ایک عمومی تعارف'' کے عنوان سے ہے اس خطبہ میں وحی کا لغوی و اصطلاحی معنی و مفہوم، اقسام وحی، طریقہ نزول وحی، نیز قرآن مجید کے تدریجی نزول اور اسباب پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ خطبہ سوم کا عنوان ''تاریخ نزول قرآن مجید'' ہے۔ اس میں بنیادی طور پر غازی صاحب نے قرآن مجید کے نزول کی تفصیل اور رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں قرآن مجید کی ترتیب و تدوین اور قرآن مجید کے موضوعات کی اندرونی تشکیل اور وحدت کو بیان کیا ہے۔ خطبہ چہارم ''جمع و تدوینِ قرآن مجید'' ہے۔ اس پورے خطبہ میں غازی صاحب نے بڑی وضاحت سے بتایا ہے کہ عہد رسالت میں قرآن مجید کی جمع و تدوین کا کام کتنا اور کیسے ہوا تھا۔ زمانہ صدیقی میں جمع و تدوین سے متعلق کیا کیا گیا؟ اور اس سلسلہ میں عہد عثمانی میں کون سے کارہائے نمایاں انجام دیے گئے۔ پھر آخر میں قرآن مجید پر اعراب، رکوع اور پاروں میں تقسیم کی تاریخ سے بحث کی ہے۔ خطبہ پنجم ''علم تفسیر ایک تعارف'' ہے۔ اس خطبہ میں اولاً تفسیر کے لغوی و اصطلاحی معنی بیان کیے ہیں اور یہ واضح کیا ہے کہ مفسرین کی عمومی اصطلاح میں تفسیر کسے کہتے ہیں اور تفسیر و تاویل کے بنیادی فرق کو مثالوں سے بیان کیا گیا ہے۔ عہد رسالت سے تسلیم شدہ تفسیر کے چار بنیادی مصادر کو ذکر کر کے ہر ایک کی مثال بھی دی ہے۔ اور آخر میں اسرائیلی روایات سے استفادہ کس حد تک ممکن ہے اس پر روشنی ڈالی ہے۔ خطبہ ششم کا عنوان ''تاریخ اسلام کے چند عظیم مفسرین قرآن'' ہے۔ اس خطبہ میں پہلی صدی سے لے کر بیسویں صدی تک کے معروف مفسرین اور ان کی تفاسیر کی نمایاں خصوصیات جامع انداز میں بیان کی ہیں۔

مثلاً حضرت عبداللہ بن عباسؓ، مجاہد بن جبیرؒ، عبداللہ اصمعیؒ، ابن جریر طبریؒ، محمود بن عمر جار اللہ زمخشریؒ، امام رازیؒ، علامہ نسفیؒ، امام بغویؒ، ابن کثیر دمشقیؒ، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، مفتی محمد شفیعؒ اور سید قطب شہیدؒ وغیرہم۔ ساتواں خطبہ ''مفسرین قرآن کے تفسیری مناہج'' سے متعلق ہے۔ اس خطبہ میں آٹھواں خطبہ ''اعجاز القرآن'' کے نام سے ہے۔ اعجاز قرآن ایک اہم موضوع ہے۔ قرآن مجید کی عظمت اور اس کے مرتبے کا اندازہ لگانے کے لیے اعجاز قرآن کو سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ اس باب میں ڈاکٹر صاحب نے اعجاز قرآن کے مروج پہلوؤں سے بحث کی ہے اوران کے علاوہ مثالوں کے ذریعہ موجودہ دور کے نئے اعجازی پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ خطبہ نہم ''علوم القرآن ایک جائزہ'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں غازی صاحب نے علوم القرآن کی اہمیت بیان کی ہے۔ اوراس کے ذیل میں آنے والے سولہ مضامین کا تذکرہ کیا ہے۔ اور ہر ایک کی اجمالاً تشریح بھی کی ہے۔ دسواں خطبہ ''نظم قرآن اور اسلوب قرآن'' ہے۔ اس خطبہ میں نظم قرآن کی اہمیت اور فہم قرآن میں اس کی معنویت اور مختلف اسالیب قرآن پر مدلل انداز میں گفتگو کی گئی ہے۔ نظم قرآن کی اہمیت وافادیت پر قدیم و جدید مفسرین کی آرا کو نقل کرنے کے ساتھ منکرین نظم قرآن کے دلائل نقل کرنے کے ساتھ تشفی بخش جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ گیارہویں خطبہ کا عنوان ''قرآن مجید کا موضوع اور اس کے اہم مضامین'' ہے اس خطبہ میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن مجید کا بنیادی اور مرکزی موضوع یہ ہے کہ اس زندگی میں انسان کی صلاح اور اخروی زندگی میں انسان کی فلاح کو کیسے یقینی بنایا جائے۔ پورے قرآن مجید میں اسی بنیادی موضوع سے بحث کی گئی ہے۔ مضامین قرآن کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ مختلف اہل علم نے اسے مختلف طریقے سے سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً ایک انداز اور طریقہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا ہے جس میں شاہ صاحب نے مضامین قرآن کو پانچ بنیادی علوم میں منقسم کیا ہے۔
۱-تذکیر باحکام اللہ، ۲-مخاصمہ، ۳- تذکیر بآلاء اللہ، ۴- تذکیر بایام اللہ، ۵- تذکیر بالموت ومابعد الموت۔ اسی طرح غازی صاحب نے ذاتی غور وفکر کے نتیجہ میں مباحث قرآن کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ۱-عقائد، ۲- احکام، ۳- تزکیہ، ۴- امم سابقہ کا تذکرہ، ۵- تذکرہ